کتب خانہ سرکاری

Rampur State Gazette.

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۵۳ مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۳ر شوال المکرم ۱۳۵۸ھ مطابق ۲۵ر نومبر ۱۹۳۹ء جلد ۵۲

حصہ اول

احکام اجلاس و اعلانات اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

۱	تقریر اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم بموقعہ سالگرہ ہمایوں۔	۲ تا ۴
۲	منظوری نظام نامہ عدالت العالیہ ہائی کورٹ و عدالت ہائے ماتحت۔	۵ تا ۱۰
۳	عطائے اختیارات دفعہ (۳۰) ضابطہ فوجداری بمسٹر اسلم خاں اڈیشنل چیف مجسٹریٹ و مجسٹریٹ درجہ اول " بمسٹر حشمت علی خاں مجسٹریٹ درجہ دوم " "	۱۰

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں علیحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

تقریر علیحضرت حضور پرنور عالیجا فرزند دلپذیر دولت انگلشیہ مخلص الدولہ ناصر الملک امیر الامرا کپتان ڈاکٹر سر سید محمد رضا علیخان بہادر جی سی ایس آئی جی سی آئی ای ایل ایل ڈی - ڈی لٹ مستعد جنگ فرمانروائے ریاست رامپور

بموقع دربار سالگرہ ہمایوں تاریخ ۱۸ر نومبر ۱۹۳۹ء

افسران و عمائدین ریاست!

یہ پہلا موقع ہے کہ ہم دربار سالگرہ کے موقع پر آپ صاحبان کو مخاطب کر رہے ہیں لیکن موجودہ صبر و ہمت آزما دور اس کا متقاضی ہے کہ ہم اپنے جذبات و خیالات کا اظہار کریں۔ آپ سب کو معلوم ہے کہ آج کل سلطنت برطانیہ آزادی اور انسانیت کی حمایت میں ایک ایسی قوت سے برسر پیکار ہے، جو موجودہ دور تہذیب کے تمام اصولوں کو بالائے طاق رکھ کر ہر مناسب و غیر مناسب ذریعہ سے تمام دنیا پر اپنا اقتدار قائم کرنے کا تہیہ کر چکی ہے۔

انگلستان، اور فرانس آج اپنے وطن، اور اپنی قومی آزادی ہی کی حفاظت نہیں کر رہے ہیں۔ بلکہ ان کی بقا کے ساتھ دنیا میں تہذیب و تمدن۔ اور بنی نوع انسان کی پرامن ترقی کا تحفظ وابستہ ہے۔ پچھلے چند سال میں جرمنی نے جو سلوک کمزور ملکوں اور قوموں کے ساتھ روا رکھا۔ اور خود اپنے ہی ملک میں اپنے بھائیوں، مثلاً یہودیوں اور رومن کیتھولک کے ساتھ جو برتاؤ کیا اسے دیکھکر ہم مجبور ہیں کہ انگلستان، اور فرانس کے اصول و مقاصد کی قدر کریں۔

دنیا میں بے عیب صرف خدا کی ذات ہے۔ ہر فرد اور ہر قوم میں خوبیوں کے ساتھ نقائص بھی ہوتے ہیں۔ لیکن اگر نظرِ انصاف سے دیکھا جائے تو آج دنیا میں انگریزوں سے بہتر کوئی حکمران نہیں۔ خود ہندوستان کے ساتھ انگلستان کا جو طرزِ عمل رہا ہے۔ اسے اگر ذہنی مفروضات کی کسوٹی پر کسنے کے بجائے تاریخ کی روشنی میں دیکھا جائے تو یہ امر ماننا پڑے گا کہ کسی قوم نے کسی محکوم ملک کے ساتھ اس سے بہتر برتاؤ نہیں کیا۔ اس کے یہ معنی نہیں کہ ہندوستانی اپنے ملک کی ترقی کیلئے کوشش نہ کریں۔ اور ہندوستان کو دوسرے متمدن ممالک کے دوش بدوش مقامِ اعزاز پر دیکھنے کے آرزومند نہ ہوں۔ لیکن موجودہ جنگ میں جب کہ انسانیت، تہذیب، اور آزادی خود ہی خطرہ میں ہیں تو ہر محبِ وطن کا فرض ہے کہ وہ باہمی اختلافات کو نظر انداز کر کے انصاف اور صداقت کے بچانے کے لئے ہر ممکن قربانی کرے۔ خدائے تعالیٰ نے انگلستان، اور ہندوستان کو ایک ہی رشتہ میں منسلک کر دیا ہے۔ ہمارے اختلافات نجی اور گھریلو ہیں۔ لیکن ہمارا اتحادِ عمل بنیادی ہے۔ اور انگلستان کا دشمن، ہمارا دشمن ہے۔ ہماری محبت اور یگانگت تجارتی اصول پر نہیں۔ نہ دوستی اور عقیدت وہ جنس ہے جو بازار میں فروخت ہوتی ہو یا جس کی کوئی قیمت مقرر کی جا سکے۔ ریاست رامپور نے بالخصوص برطانیہ، اور تاجِ برطانیہ کے ساتھ اپنی عقیدت کو نشانِ امتیاز سمجھا ہے۔ اور ہمارے بزرگوں نے ہر موقعہ پر اس کے عملی ثبوت پیش کئے ہیں۔ اٹھارہویں صدی کے آخر میں انگلستان اور فرانس کی جنگ کے وقت غدر کے پُر آشوب زمانہ میں، اور گذشتہ جنگِ عظیم کے موقعہ پر ہم نے کسی امکانی معاونت سے دریغ نہیں کیا۔ گذشتہ اگست میں جب کہ یورپ کے آسمانِ سیاسی پر جنگ کے بادل جمع ہو رہے تھے۔ ہم نے برطانیہ کے اعلانِ جنگ سے بھی پیشتر اپنی ذاتی سپاہیانہ خدمات اور ریاست رامپور کی فوج، اور تمام وسائلِ امداد ملکِ معظم کی خدمت میں پیش کر دئے تھے۔ جنگ کی تیاری کے لئے ہماری ریاست کو علاوہ پانچ لاکھ روپیہ سال کے مقررہ فوجی اخراجات کے نصف لاکھ کے غیر متواتر مصارف اور فوج کے باہر جانے پر دو لاکھ روپیہ سال کے مزید متواتر مصارف برداشت کرنا ہوں گے۔ اس کے علاوہ ہماری اور ہز ہائی نس کی طرف سے جنگ میں فوجی زخمیوں کی خدمت کے لئے موٹر ایمبولینس مہیا کرنے کی غرض سے ایک لاکھ روپیہ کی رقم دی گئی ہے

اس آزمائش کے موقع پر ہماری، اور ہماری محبوب رعایا کی متفقہ کوششیں برطانیہ کی

امداد کے لئے وقف ہو چکی ہیں۔ اور ہم سب ہر امکانی امداد، اور ہر قربانی کے لئے ہر وقت تیار ہیں۔

ہم نے سالِ گذشتہ، اپنی سالگرہ کے موقع پر اعلان کیا تھا کہ "مجلسِ وضع قوانین" کی تشکیلِ جدید کی جائے گی۔ تاکہ مجلس کے اختیارات، اور اس میں پبلک کے نمائندگان کی تعداد میں اضافہ ہو۔ موجودہ بین الاقوامی کشمکش، اور عام بے چینی اور تذبذب کے باوجود ہم چاہتے ہیں کہ آئینی اصلاحات کو ملتوی نہ کیا جائے۔ اور دُنیا اور ہندوستان کے موجودہ حالات کے پیش نظر مناسب اصلاحات کا نفاذ کر دیا جائے۔ اِن اصلاحات کا **اعلان** گیارہ دسمبر کو **غیر معمولی گزٹ** سرکاری میں کیا جائے گا۔

روبکار — مورخہ ۲۱ نومبر ۱۹۳۹ء

بسلسلہ پیشی معروضات مابدولت اقبال کو بار بار تجربے سے محسوس ہوا ہے کہ نظام نامہ ہائی کورٹ و عدالت ہائے ماتحت مجریہ ۱۸ فروری ۱۹۳۶ء کی رو سے موجودہ عدالتی نظام عمل میں دشواریاں لاحق ہوتی ہیں اور نظام نامہ میں اہم تبدیلیوں کی ضرورت ہے لہٰذا مابدولت و اقبال بہ تنسیخ نظام نامہ محولۂ بالا نظام نامہ عدالت العالیہ ہائی کورٹ و عدالت ہائے ماتحت ریاست رامپور ۱۹۳۹ء منسلک روبکار ہذا کے نفاذ کی منظوری صادر فرماتے ہیں۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل روبکار ہذا کی مع نقل نظام نامہ درج گزٹ کیجائے اور حسب منشائے روبکار اجلاس ہمایوں مصدرہ ۲۱ نومبر ۱۹۳۹ء ایک ماہ کے اندر بصورت کتاب بھی طبع کرایا جائے۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پُرنور تمکنہم

نظام نامہ عدالت العالیہ ہائیکورٹ و عدالت ہائے ماتحت

ریاست رامپور ۱۹۳۹ء

ہرگاہ کہ نظام نامہ عدالت العالیہ ہائی کورٹ و عدالت ہائے ماتحت ریاست رامپور مطبوعہ گزٹ ۱۹ فروری ۱۹۳۶ء کی رو سے موجودہ عدالتی نظام عمل میں تجربہ سے دشواریاں محسوس ہو رہی ہیں ان کے رفع کرنے کی غرض سے یہ قرین مصلحت ہے کہ جدید نظام نامہ عدالت العالیہ ہائی کورٹ و عدالت ہائے ماتحت ریاست رامپور از سر نو مرتب و مدون کیا جائے لہٰذا حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں:-

مختصر نام و وسعت نفاذ و تاریخ اثبات و ترمیم — دفعہ ۱ - (۱) یہ نظام نامہ "نظام نامہ عدالت العالیہ ہائی کورٹ و عدالت ہائے ماتحت ریاست رامپور ۱۹۳۹ء" کے نام سے موسوم ہوگا۔

۲ - یہ نظام نامہ تمام عدالت ہائے ریاست رامپور میں نافذ ہوگا۔

۳ - اس نظام نامہ کا نفاذ اس کے گزٹ میں شائع ہونے کی تاریخ سے عمل میں آئے گا۔

۴ - اس نظام نامہ میں حسب ضرورت ترمیم بحکم اجلاس ہمایوں ہوسکیگی۔

ججان ہائی کورٹ | دفعہ ۲ (الف) ہائی کورٹ عدالت العالیہ رامپور فی الحال تین ججوں پر مشتمل ہوگا یعنی ایک چیف جسٹس اور دو پیونی جج جن کے شرائط عہدہ اور تنخواہ فرمانروائے ریاست رامپور کے حکم سے متعلق ہوں گے اور فرمانروائے ریاست رامپور کی خوشنودی مزاج تک اپنے عہدہ پر فائز رہیں گے۔

اختیارات ہائی کورٹ | ب - ہائی کورٹ جملہ مقدمات دیوانی و فوجداری کی سماعت کا مجاز ہوگا خواہ یہ مقدمات بصیغۂ ابتدائی ہوں یا بصیغۂ اپیل یا نگرانی یا متفرق نیز عدالت ہائے ماتحت جو حسب منشائے احکام فرمانروائے ریاست رامپور قائم کی گئی ہوں اون کی عام نگہداشت بھی ہائیکورٹ سے متعلق ہوگی۔

ج - ہائی کورٹ مذکور کو عدالت دستاویزی قرار دیا گیا ہے وہ تمام مقدمات اور جملہ کاروائیاں جنکی ابتدا عدالت العالیہ میں انعقاد ہائی کورٹ سے قبل ہو چکی تھی ہائیکورٹ مذکور میں اسیطرح جاری رہینگی گویا کہ اُن کی ابتدا بعد انعقاد خود ہائی کورٹ مذکور میں کی گئی

اقرار صالح برائے جج | د - ہائی کورٹ کا ہر جج اس وقت جب کہ وہ اپنے عہدہ کے فرائض کو انجام دینا شروع کرے مندرجہ ذیل اقرار کسی ایسے شخص کے روبرو کرے گا جسکو فرمانروائے ریاست رامپور اس مقصد کے لئے مقرر فرمائیں "میں .... جسٹس یا جج ہائیکورٹ رامپور باقرار صالح اعلان کرتا ہوں کہ میں اپنے عہدہ کے فرائض کو دیانت سے انجام دونگا۔ اور محض اپنی قابلیت علم اور قوت فیصلہ کی رو سے کام کروں گا"

مہر | دفعہ ۳ - ہائی کورٹ کی ایک مہر ہوگی جسپر نشان ... کورٹ آف آرمس بصراحت الفاظ ذیل کندہ ہوگا

"عدالت العالیہ ہائی کورٹ ریاست رامپور"

تقرر عہدہ داران | دفعہ ۴ - عہدہ داران ہائی کورٹ و عدالت ہائے ماتحت کی تقرری و برطرفی اور شرائط ملازمت اُن قواعد کے پابند ہوں گے جو اس مقصد کے لئے بمنظوری فرمانروائے ریاست رامپور وضع کئے جائیں۔

وضع قواعد برائے قابلیت وکلاء } دفعہ ۵ - ہائی کورٹ کو اختیار ہوگا کہ بمنظوری فرمانروائے ریاست رامپور ایسے قواعد وضع کرے جنکی رو سے وکلاء کی قابلیت متعین کیجائے اور اون کو وکالت کی اجازت دی جائے۔

اختیار سماعت مقدمات ابتدائی ہائی کورٹ

دفعہ ۶ - (۱) دیوانی :-

الف - ہائی کورٹ اُن مقدمات ابتدائی کی سماعت کرے گا جن کا تعین قیمت تین ہزار روپیہ سے زیادہ ہو اور وہ مقدمات ابتدائی جن کی سماعت کا حق کسی قانون کے تحت ہائی کورٹ کو عطا کیا جائے اور ایسے مقدمات کی سماعت صرف ایک جج ہائی کورٹ کرے گا -

ب - ہائی کورٹ مجاز ہوگا کہ عدالت ہائے مال کے اُن مقدمات کی سماعت کرے جن کے لئے بالخصوص کسی قانون کی رو سے اس کو اختیار دیا گیا ہو -

۲ - فوجداری :-

الف - ہائی کورٹ تمام اُن جرائم کے مقدمات ابتدائی کی سماعت کرے گا جو عدالت ماتحت سے سیشن سپرد ہوں -

ب - ابتدائی مقدمات فوجداری کی سماعت صرف ایک جج ہائی کورٹ کرے گا جس کی سزا دہی یا احکام کی اپیل یا نگرانی ایسی بنچ میں ہوگی جو دیگر دو ججان ہائی کورٹ پر مشتمل ہو -

اختیارات اپیل

دفعہ ۷ - ہائی کورٹ جملہ عدالت ہائے دیوانی و فوجداری کے لئے عدالت اپیل ہوگا اور ہائی کورٹ بحیثیت عدالت اپیل اُن مقدمات کی ہی سماعت کرے گا جن کا بموجب قوانین و ضوابط مروجہ یا بموجب اُن قوانین و ضوابط کے جو اس مقصد کے لئے آئندہ نافذ ہوں ہائی کورٹ میں اپیل تجویز کیا گیا ہو -

اختیار منتقلی

دفعہ ۸ - ہائی کورٹ کو حق ہوگا کہ وہ مقدمات ایک عدالت سے دوسری عدالت میں منتقل کرے یا کسی عدالت سے مسل مقدمہ طلب کرے اور اس مقدمہ کی سماعت اور فیصلہ خود کرے یا عدالت کو حکم دے کہ وہ اس مقدمہ کی تحقیقات و سماعت کرے -

کارروائی مقدمہ کے لئے ضابطہ

دفعہ ۹ - عدالتوں میں مقدماتی کارروائی اُسی ضابطہ اور قانون کے بموجب کی جائیگی جس کو فرمانروائے ریاست رامپور نافذ فرمائیں -

چیف جسٹس ہائی کورٹ

دفعہ ۱۰ - چیف جسٹس ہائی کورٹ دیگر ججان ہائی کورٹ پر بحیثیت عہدہ فوقیت رکھیگا اور تمام انتظامی فرائض کو بحیثیت صدر ہائی کورٹ انجام دے گا -

بنچ ہائیکورٹ

دفعہ ۱۱ - الف - ہائی کورٹ کا جج واحد بنچ قرار دیا جائے گا اور اس کو بصیغہ ابتدائی مقدمات دیوانی و فوجداری و متفرق کی سماعت کا اختیار ہوگا -

نیز بصیغہ اپیل و نگرانی اُن مقدمات کی سماعت کریگا جن کو عدالت ہائے ماتحت نے فیصل کیا ہو نیز اپیل جملہ مقدمات اپیل ہائی کورٹ سماعت کرنیکا مجاز ہوگا جس کی تجویز عدالت ہائے ماتحت دیوانی، فوجداری یا مال سے

صادر ہوئی ہو۔

ب - ہائی کورٹ کے دو ججان کی بنچ مجاز ہوگی کہ اُن مقدمات دیوانی فوجداری مال یا متفرق کی بصیغۂ اپیل یا نگرانی سماعت کرے جو ایک جج ہائی کورٹ کی ڈگری یا حکم کے خلاف دائر ہوں خواہ وہ ڈگری یا حکم بصیغۂ ابتدائی صادر ہوئے ہوں یا بصیغۂ اپیل اول۔

اجلاس کامل } دفعہ ۱۲ - اجلاس کامل عدالت العالیہ ہائیکورٹ تین ججان ہائی کورٹ پر مشتمل ہوگا جسکو چیف جسٹس باختیار خود قائم کریں یا کسی بیرونی جج کے استصواب پر قائم کیا جائے - اجلاس کامل اُن اہم معاملات اور مسائل قانونی کا فیصلہ کریگا جو وقتاً فوقتاً معرض بحث میں آئیں

نظام عدالتہائے تحت } دفعہ ۱۳ - مندرجہ ذیل عدالت ہائے دیوانی و فوجداری بغرض معدلت گستری ریاست ہذا میں قائم کی گئی ہیں۔

سول ججی - اڈیشنل سول ججی و عدالت خفیفہ

اختیارات } دفعہ ۱۴ - الف - سول جج اُن مقدمات دیوانی کی سماعت ابتدائی کریگا جس کا تعین دعوے تین ہزار روپیہ تک ہو۔

ب - مقدمات ابتدائی تحت قانون وراثت - دیوالیہ - ولایت و مقدمات تحت دیگر قوانین جن کی سماعت کا اختیار مخصوص اس عدالت کو عطا کیا جائے -

ج - سول جج کل ریاست رامپور کے جملہ مقدمات ابتدائی بابت زرنقد، و جائداد منقولہ و غیر منقولہ و حقوق وہر جہ و مقدمات تحت قانون ٹارٹ جن کا تعین مالیت ایکہزار روپیہ سے زائد ہو اور مبلغ تین ہزار روپیہ سے زائد نہو سماعت کا مجاز ہوگا۔

د - مقدمات خفیفہ کی سماعت سول جج اور اڈیشنل سول جج کریں گے جن کا تعین دعوے دوسو روپیہ سے زائد نہ ہو۔

دفعہ ۱۵ - الف - اڈیشنل سول جج مجاز ہوگا کہ کل ریاست رامپور کے مقدمات دیوانی متعلق جائداد منقولہ و غیر منقولہ و زرنقد و حقوق وہرجہ و مقدمات زیر قانون ٹارٹ جن کا تعین ایکہزار روپیہ تک ہو سماعت کرے -

ب - سول جج اور اڈیشنل سول جج کے حدود و اختیار سماعت و نیز سماعت مقدمات خفیفہ بہ لحاظ حصول بدیہ مقدمات چیف جسٹس وقتاً فوقتاً مقرر کرنیکا مجاز ہوگا۔

مجسٹریٹ

دفعہ ۱۶ - مجسٹریٹوں کے اختیارات و فرائض حسب منشائے ضابطہ فوجداری ریاست ہوں گے۔ الا بصورت اس کے کہ فرمانروائے ریاست رامپور دیگر نہج سے مخصوص اختیارات و فرائض عطا و معین فرمائیں۔

اسٹیٹ ایڈوکیٹ

اسٹیٹ ایڈوکیٹ } دفعہ ۱۷ (۱) ایک اسٹیٹ ایڈوکیٹ اور ایک یا ایک سے زائد اسسٹنٹ اسٹیٹ ایڈوکیٹ متعین کئے جائیں گے جنکو وکیل سرکار کے اختیارات حاصل ہوں گے اور وہ منجانب ریاست جملہ مقدمات فوجداری کی پیروی اجلاس ہمایوں اور ہائی کورٹ میں کریں گے۔ وہ ریاست کی جانب سے ان مقدمات دیوانی میں بھی جہاں کہیں سرکار فریق مقدمہ ہوں ہر کارروائی یا پیروی کرنے کے مجاز ہوں گے۔

اپیل اجلاس ہمایوں

اپیل اجلاس ہمایوں میں جو اجلاس ہمایوں میں ہوگا } دفعہ ۱۸ (۱) - دیوانی، جملہ مقدمات جو بحیثیت اپیل اول ہائیکورٹ سے طے پائیں ان کا اپیل اجلاس ہمایوں میں ہوگا۔

(۲) - تمام دیگر مقدمات میں ہر شخص ہائیکورٹ کے دو ججان کی بنچ کے کسی فیصلہ یا ڈگری یا حکم کی ناراضی سے درخواست دادرسی ماہدولت و اقبال کے اجلاس (اجلاس ہمایوں) میں پیش کرسکتا ہے اور ماہدولت و اقبال حق و انصاف کی رو سے جو فیصلہ چاہیں صادر فرمائیں گے۔ اس قسم کی ہر درخواست پانچ روپیہ کے کاغذ اسٹامپ پر اجلاس ہمایوں میں پیش ہوگی۔ ماہدولت و اقبال اگر اس مضمون کا ایک سارٹیفکٹ عطا فرمائیں کہ امر متعلقہ درخواست اس قابل ہے کہ اجلاس ہمایوں میں اسکی سماعت اس بنیاد پر قرار پائے کہ فیصلہ یا ڈگری یا حکم ہائیکورٹ خلاف قانون و عدالت و ضمیر انسانی ہے تو اسکی سماعت اجلاس ہمایوں میں ہوگی۔

فوجداری کمی دفعہ (۱۹) ۱ - مقدمات فوجداری میں عدالت العالیہ ہائیکورٹ کا فیصلہ آخری ہوگا بجز اوس صورت کے کہ عدالت العالیہ ہائیکورٹ سزائے موت کا حکم سنائے ایسی صورت میں مسل مقدمہ اجلاس ہمایوں میں پیش ہوگی - اور اگر مابدولت واقبال کو حکم سزائے موت سے اتفاق ہو تو سزائے موت کی منظوری صادر فرمائیں گے -

۲ - تمام دیگر مقدمات فوجداری میں ہر شخص ہائیکورٹ کے دو ججان کی بنچ کے فیصلہ یا حکم کی ناراضی سے درخواست دادرسی مابدولت واقبال کے اجلاس میں پیش کر سکتا ہے - مابدولت واقبال اگر اس مضمون کا سارٹیفکٹ عطا فرمائیں کہ امر معروضہ درخواست اس قابل ہے کہ اجلاس ہمایوں میں اوسکی سماعت اس بنیاد پر قرار پائے کہ فیصلہ یا حکم ہائیکورٹ خلاف قانون و معدلت و ضمیر انسانی ہے تو اوسکی سماعت اجلاس ہمایوں میں ہوگی -

۳ - متذکرۂ بالا مقدمات اپیل و درخواستہائے دادرسی میں اوسی ضابطہ پر عمل ہوگا جو مجموعہ ضابطہ دیوانی ریاست رامپور و مجموعہ ضابطہ فوجداری ریاست رامپور میں سماعت اپیل و نگرانی و نظرثانی کے لئے مقرر ہے

دفعہ (۲۰) ۱ - مابدولت واقبال کسی عدالت کے جس مقدمہ کو مناسب خیال کرینگے اپنی فائل پر منتقل فرمائیں گے

۲ - مابدولت واقبال جب مناسب سمجھیں گے اختیارات متعلقہ تجویز اجلاس ہمایوں کو ایک مقررہ مدت کے لئے جوڈیشل کمیٹی کے سپرد فرمادیں گے جس کے ممبران کی صراحت اوس روبکار اجلاس ہمایوں میں ہوگی جو اس بابت جاری کیا جائے گا -

دفعہ (۲۱) نظام نامہ ہذا کی رو سے جملہ نظام نامجات اور انکی ترمیمات جو اس سے قبل صادر ہوئی ہیں منسوخ کیجاتی ہیں -

---

روبکار :- مورخہ ۱۲ نومبر ۱۹۳۹ء

مسٹر اسلم خاں اڈیشنل چیف مجسٹریٹ کو اختیارات دفعہ (۳۰) ضابطہ فوجداری ریاست رامپور اور مسٹر حشمت علیخاں مجسٹریٹ درجہ دوم کو اختیارات مجسٹریٹ درجہ اول عطا کئے جاتے ہیں :-

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں - ایک نقل درج گزٹ کی جائے :-

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم